MARKAZI DARUL IFTA مرکزی دار الافتاء
82, Saudagaran Raza Nagar, Bareilly Sharif, U.P. Pin. 243003, (INDIA) ● ۸۲/سوداگران رضا نگر، بریلی شریف یوپی (الہند)

فتاوی رضویہ کے مطابق سردیوں کے ٹوپے کا حکم

الحمد للہ الحنان المنان الستار الذی زین باللباس والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ الذی منع بکف الشعر والثیاب.

سردیوں میں استعمال کئے جانے والے ٹوپے متعدد قسم کے رائج ہیں۔ جن ٹوپوں کو ان کا سرا موڑ کر پہنا جائے، یقیناً اس صورت میں پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ ہرگز انگی وضع یا عادت ناس کا یہاں اعتبار نہ ہوگا۔

اگر وضع کا اعتبار کیا جائے تو مردانی دھوتی (جس سے ستر کامل ہوتا ہو) پہن کر نماز میں کراہت کا حکم نہ ہوگا، جبکہ امام اہل سنت مجدد اعظم اعلی حضرت قدس سرہ نے اسے مکروہ فرمایا اور سبب کراہت دھوتی کا پیچھے سے گھرسناذ کر فرمایا۔ حالانکہ اس کی وضع اسی طور پر پہننے کی ہے باوجود اس کے اس وضع کو معتبر مان کر صحت نماز کا حکم صادر نہ فرمایا۔

اعلی حضرت محدث بریلوی علیہ رحمۃ القوی نے فرمایا:

"واقعی ساری پیچھے سے نہ کھولنا کراہت نماز کا موجب ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں امرت ان لا اکف شعرا ولا ثوبا" (۳/۴۲۴)

اسی جواب میں امام اہل سنت نے سبب کراہت کی تصریح بھی فرمائی، فرماتے ہیں:

"حرج پیچھے گھرسنے میں ہے"

نیز فساق کی وضع کو اگر تخفیف حکم کا باعث مانیں تو پھر پینٹ شرٹ کی وضعی صورت میں کسی فقیہ نے صحت نماز کا حکم نہ دیا۔ پینٹ شرٹ کی صورت وضعیہ یہ ہے کہ شرٹ کے نچلے حصے کو پینٹ کے اندر (اِن) کرکے پہنا جائے۔ پھر اس صورت میں میں بھی کراہت نماز کا حکم کیونکر ہوگا؟ جبکہ تمام علمائے اکابر ماضی وحال کا اس پر اتفاق ہے کہ دریں صورت نماز بلاشبہ مکروہ تحریمی ہوگی۔

بعض علمائے کرام کو فتاوی رضویہ شریف میں مذکور اس جملے سے اشتباہ ہوا، وہ یہ ہے:

"کسی کپڑے کو ایسا خلاف عادت پہننا جسے مہذب آدمی مجمع یا بازار میں نہ کرسکے اور کرے تو بے ادب خفیف الحرکات سمجھا جائے" (۳/۴۴۷)

اولاً یہ مستقل وجہ کراہت ہے۔

ثانیاً کف وسدل کی کراہت کا مدار اس پر نہیں۔

ثالثاً اسی مسئلہ میں اس سے پیشتر چند مکروہات کا ذکر ہے جن کی بنا ہرگز اس پر نہیں۔

رابعاً اس کے مستقل سبب کراہت ہونے کی صراحت الفاظ فتوی میں موجود ہے۔

تمام الفاظ یہ ہیں:

"اور کسی کپڑے کو ایسا خلاف عادت پہننا جسے مہذب آدمی مجمع یا بازار میں نہ کرسکے اور کرے تو بے ادب خفیف

Under Management : IMAM AHMAD RAZA TRUST زیر اہتمام: امام احمد رضا ٹرسٹ سوداگران رضا نگر بریلی شریف
E-mail: asjadraza@markazeahlesunnat.com ای میل
www.markazeahlesunnat.com www.hazrat.org ویب سائٹ
فون: Ph.: 91 0581 2458543 3091453
فیکس: Fax : 91 0581 2472166

الحرکات سمجھا جائے یہ بھی مکروہ ہے۔"

اس سے پیشتر نقل کردہ اسی عبارت کے اول و آخر کو چھوڑ کر اسے کف وسدل کا مدار کراہت بتانا ہرگز صحیح نہیں، بلکہ صحیح و درست یہ ہے کہ چند مکروہات تو اوپر مذکور ہوئے وہیں یہ "کسی کپڑے کو خلاف عادت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ الخ بھی مکروہ ہے۔

اگر اسی کو مدار کراہت قرار دیں تو پھر فتاوی رضویہ کے اسی مسئلہ مذکورہ میں مذکور:

"شال یا رومال ایک شانہ پر اس طرح ڈالنا کہ اس کے دونوں پلو آگے پیچھے چھوٹے رہیں"

ہرگز مکروہ نہ ہوگا، کہ آج عوام نہیں بلکہ اکثر علمائے اسلام کا طریقہ بلکہ انہی کی وضع ہے۔

جبکہ گرچہ علمائے کرام اسی طریق مذکور پر رومال یا شال اپنے شانوں پر رکھتے ہیں مگر نماز میں باعث کراہت ضرور سمجھتے ہیں اور اس کا مکروہ تحریمی ہونا مصرح ہے، بنائے کراہت خلاف عادت پہننا اوڑھنا نہیں۔ یونہی پینٹ شرٹ کو ان کرکے پہننا بھی ہرگز خلاف عادت نہیں بلکہ نماز ضرور مکروہ تحریمی ہوگی۔

المختصر صورت مذکورہ میں کف ثوب متعین اور بحکم حدیث کف ثوب کا مکروہ تحریمی ہونا کتب فقہ و فتاوی میں مبین ہے۔ کسی امر ناجائز کو تعامل عوام کی بنا پر "ما رآہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن" سے تعبیر کرنا انتہائی قابل تعجب۔ فقہائے کرام نے حدیث مذکور کو امور حسنہ مثلاً تثویب، ذکر میلاد اور قیام وغیرہا میں ذکر فرمایا ہے۔

الحاصل فتاوی رضویہ شریف کی عبارتوں سے ثابت ہوا کہ سردیوں کے ٹوپوں کا سرا موڑ پہننے کی حالت میں نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ واللہ تعالی جل شانہ وعز اسمہ اعلم بالحق والصواب وھو ولی الھدایہ منہ البدایہ والیہ النھایہ

فقیر ابو حنظلہ محمد بلال انور رضوی پلاموی غفر لہ القوی
مرکزی دار الافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف
۱۹ جمادی الاولی ۱۴۴۴/ ۱۴ دسمبر ۲۰۲۲

Under Management : IMAM AHMAD RAZA TRUST زیر اہتمام: امام احمد رضا ٹرسٹ سوداگران رضا نگر بریلی شریف
E-mail: asjadraza@markazeahlesunnat.com ای میل
www.markazeahlesunnat.com www.hazrat.org ویب سائٹ
Ph.: 91 0581 2458543 3091453 فون
Fax : 91 0581 2472166 فیکس

MARKAZI DARUL IFTA مرکزی دارالافتاء
82, Saudagaran Raza Nagar, Bareilly Sharif, U.P. Pin. 243003, (INDIA) ■ ۸۲ سوداگران رضا نگر بریلی شریف یوپی (الہند)

الحرکات سمجھا جائے یہ بھی مکروہ ہے۔"

اس سے پیشتر نقل کردہ اسی عبارت کے اول وآخر کو چھوڑ کر اسے کف وسدل کا مدار کراہت بتانا ہرگز صحیح نہیں، بلکہ صحیح و درست یہ ہے کہ چند مکروہات تو اوپر مذکور ہوئے وہیں یہ "کسی کپڑے کو خلاف عادت-------------- --------الخ بھی مکروہ ہے۔

اگر اسی کو مدار کراہت قرار دیں تو پھر فتاویٰ رضویہ کے اسی مسئلہ مذکورہ میں مذکور:

"شال یا رومال ایک شانہ پر اس طرح ڈالنا کہ اس کے دونوں پلو آگے پیچھے چھوٹے رہیں"

ہرگز مکروہ نہ ہوگا، کہ آج عوام نہیں بلکہ اکثر علمائے اسلام کا طریقہ بلکہ انہی کی وضع ہے۔

جبکہ گرچہ علمائے کرام اسی طریق مذکور پر رومال یا شال اپنے شانوں پر رکھتے ہیں مگر نماز میں باعث کراہت ضرور سمجھتے ہیں اور اس کا مکروہ تحریمی ہونا مصرح ہے، بنائے کراہت خلاف عادت پہننا اوڑھنا نہیں۔ یونہی پینٹ شرٹ کو ان کر کے پہننا بھی ہرگز خلاف عادت نہیں، مگر نماز ضرور مکروہ تحریمی ہوگی۔

المختصر صورت مذکورہ میں کف ثوب متعین اور بحکم حدیث کف ثوب کا مکروہ تحریمی ہونا کتب فقہ وفتاویٰ میں مبین ہے۔ کسی امر ناجائز کو تعامل عوام کی بنا پر "ما رآہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن" سے تعبیر کرنا انتہائی قابل تعجب۔ فقہائے کرام نے حدیث مذکور کو امور حسنہ مثلاً تثویب، ذکر میلاد اور قیام وغیرھا میں ذکر فرمایا ہے۔

الحاصل فتاویٰ رضویہ شریف کی عبارتوں سے ثابت ہوا کہ سردیوں کے ٹوپوں کا سرا موڑ کر پہننے کی حالت میں نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ واللہ تعالیٰ جل شانہ وعز اسمہ اعلم بالحق والصواب وھو ولی الھدایۃ منہ البدایۃ والیہ النھایۃ

فقیر ابو حنظلہ محمد بلال انور رضوی پلاموی غفرلہ القوی
مرکزی دارالافتا ۸۲ سوداگران بریلی شریف
۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۴ / ۱۴ دسمبر ۲۰۲۲
فقیر ابو حنظلہ محمد بلال انور رضوی پلاموی غفرلہ القوی

مرکزی دارالافتاء

Under Management : IMAM AHMAD RAZA TRUST زیر انتظام ——— امام احمد رضا ٹرسٹ سوداگران رضا نگر بریلی شریف
E-mail: asjadrazaf@markazeahlesunnat.com ای میل
www.markazeahlesunnat.com www.hazrat.org ویب سائٹ
Ph.: 91 0581 2458543 3091453 فون
Fax : 91 0581 2472166 فیکس

دستخط

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ
سردیوں کے موسم میں کچھ لوگ نماز میں سردی والی ٹوپی لگاتے ہیں اور اسکا کنارہ اوپر کی طرف موڑے رہتے ہیں, تو کیا ٹوپی کو موڑکر نماز پڑھے تو نماز ہو جائیگی یا نہیں؟
حضرت کی بارگاہ میں عرض ہے کہ رہنمائی فرمائیں

المستفتی
محمد سرفراز احمد افتخاری
ساکن
الہ آباد ,یوپی

الجواب بعون الملک العزیز الوهاب: سوال میں مذکورہ ٹوپی موڑ کر پہننے سے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی کیونکہ یہ کف ثوب ہے تمام متون مذہب میں ہے "کرہ کف ثوبہ" بحوالہ فتاوی رضویہ شریف [illegible] اس کی وضع کا اعتبار نہ ہوگا اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں فساق کی وضع کا اعتبار نہیں واللہ تعالیٰ اعلم

عبدہ المذنب الفقیر محمد عسجد رضا القادری البریلوی

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر محمد [illegible] قادری غفرلہ

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد افضال رضوی

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد کونین علی رضوی

کتبہ محمد [illegible] قادری
مرکزی دار الافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف
۱۵ جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ، ۲۱ دسمبر ۲۰۲۱ء

الجواب صحیح [illegible]
خادم الافتاء [illegible]
۱۵ جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۰۲۱/۱۲/۲۱

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد [illegible] غفرلہ
مرکزی دار الافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر ابو حنظلہ محمد [illegible]

[illegible] مرکزی دار الافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف

الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
[illegible]